مہینہ کی پہلی تاریخ کی نماز

<?xml encoding="UTF-8"?>

مہینہ کی پہلی تاریخ کی نماز

مسئلہ 1846: جملہ مستحبی نمازوں میں ہر ہجری (اردو) مہینے کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھنا ہے کہ جسے اول ماہ کی نماز کہا جاتا ہے جس کے انجام دینے کا طریقہ یہ ہے :

نماز گزار اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ "قل ھو اللہ احد" اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ "انا انزلناہ فی لیلة القدر" پڑھے اور نماز کے بعداپنی مالی وسعت کے مطابق صدقہ دے اور اس نماز کو مہینے کی پہلی تاریخ کو دن میں کسی بھی وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

پھر اس نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیات کا پڑھنا مستحب شمار کیا گیا ہے:

"بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيم وَما مِنْ دابَّةٍ فِی الْاَرْضِ إلاّ عَلَی اللّهِ رِزْقُها وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّها وَمُسْتَوْدَعَها كُلٌ فی كِتابٍ مُبينٍ بسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ وَإنْ يَمْسَسْکَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلا كاشِفَ لهُ إلاّ هُوَ وَإنْ يُرِدْکَ بخَيْرٍ فَلا رادَّ لِفَضْلِهِ يُصيبُ بِهِ مَنْ يَشاءُمِنْ عِبادِهِ وَهُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ[169]بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ سَيَجْعَلُ اللّهُ بَعدَ عُسْرٍ يُسْراً مَاشَاءَاللّهُ لَاقُوَّةَ إلّا بِاللّهِ حَسْبُنا اللّهُ ونِعْمَ الوَكيلُ وَاُفَوِّضُ أمْری إلَی اللّهِ إنَّ اللّهَ بَصيرٌ بالعِبادِ لا إلهَ إلّا أنْتَ سُبْحانَکَ إنّی كنْتُ مِنَ الظّالمينَ رَبِّ إنّی لِما أنْزَلْتَ إلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقيرٌ رَبِّ لا تَذَرْنی فَرْداً وَأنْتَ خَيْرُ الوارِثينَ"

[169] بعض نسخوں میں دوسرے اور تیسر ے بسم اللہ کے درمیان سورۂ یونس کی آیت نمبر 104 کے بجائے سورۂ انعام کی آیت نمبر 17 "وَ اِنْ يَمْسَسْکَ اللّهُ بِضُرٍّ فَلا كاشِفَ لَه اِلّا هُوَ وَاِنْ يَمْسَسْکَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلى كُلِّ شَىْءٍ قَديرٌ" وارد ہوئی ہے۔